بچے کا نام عرش رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عرش نام کا کیا مطلب ہے؟ اور یہ نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

"عرش" عربی زبان کا لفظ ہے، جو کہ اردو اور فارسی میں بھی مستعمل (استعمال کیا جاتا) ہے، اس کے چند معانی یہ ہیں: "چارپائی، بادشاہوں کا تخت، چھت وغیرہ۔" مذکورہ معانی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا درست ہے، البتہ! بہتر یہ ہے کہ نیک لوگوں مثلاً انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام و اولیائے عظام علیھم الرضوان میں سے کسی کے نام پر بچے کا نام رکھا جائے، کہ حدیثِ پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچے کے شامل حال ہوگی۔

الغریبین فی القرآن والحدیث میں ہے

"وللعرش ھنا معنیان: أحدھما: السریر والأسرة للملوك۔۔۔والمعنی الآخر: البیت ینصب من العیدان ویظلل"

یعنی: عرش کے دو معانی ہیں: ان میں سے ایک ہے: چارپائی اور بادشاہوں کا تخت، اور دوسرا معنی ہے: لکڑی کا خیمہ، جس سے سایہ لیا جاتا ہے۔ (الغریبین فی القرآن والحدیث، جلد1، صفحہ292، مطبوعہ: السعودیۃ)

القاموس الوحید میں ہے "العرش: ملک، بادشاہت۔ تختِ شاہی، تختِ سلطنت۔۔۔اصل و بنیاد۔۔۔چھت۔ شامیانہ، خیمہ۔"

(القاموس الوحید، صفحہ1065، مطبوعہ: لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگانِ دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4515

تاریخ اجراء: 14جمادی الثانی 1447ھ/06دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net